پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو - کنیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان - شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

۵ ربیع الثانی ۱۴۰۳
۲۰ جنوری ۱۹۸۳

جلد نمبر ۱۲
شمارہ نمبر ۲

روس کی طرف سے پاکستان کو جوابی کارروائی کی دھمکی

افغانستان میں تخریبی کارروائیوں کی تربیت کے لئے اڈے فراہم کئے گئے ہیں

[illegible]

ہمارے جلسوں میں ایک لاکھ افراد ۵ روپیہ فی کس
لیڈر ٹو روپیہ ٹکٹ سے لے پہنچ گئے
عوام پر بار بار رہ لیں پیسہ کا لالچ کی ہے

ملتان — [illegible]

[illegible]

محض تقریروں سے پاکستان روس کے تعلقات بہتر نہیں ہو سکتے
پاکستانی ہاکی ٹیم کو دورہ روس کی دعوت دو مرتبہ ٹھکرا دی گئی
اعلیٰ تعلیم کے لئے پاکستانی طلبہ کو روس جانے کی اجازت نہیں

لاہور — پاکستان میں متعین سوویت سفیر [illegible]

[illegible]

کامرہ کمپلیکس کے تیار کردہ ۵ طیارے مسلح افواج کے حوالے کر دیئے گئے

کسی بھی ملک کی آزادی کے لئے دفاعی ٹیکنالوجی ضروری ہے: جنرل محمد ضیاء الحق

کامرہ — (اے پی پی) [illegible]

[illegible]

ہم اسلامی نظام نافذ ہونے تک کام کرتے رہیں گے

سابقہ حکمراں پارٹی نے مخالفین کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا تھا

ہمیں ماضی کے تجربات سے سبق حاصل کرنا چاہیے

ایم آر ڈی کی تحریک ناکام ہوگئی، گرفتاریاں پیش کرنے والے اب پچھتا رہے ہیں

ملتان — [illegible]

[illegible]

پانچ سو اسامیاں پُر کرنے کے لئے ۱۲ ہزار بلوچی جوان پہنچ گئے

سلطنتِ عمان کے فوجی بھرتی کے بارے میں مغربی خبر رساں اداروں کا دعویٰ

لندن — مغربی خبر رساں ایجنسی [illegible]

[illegible]

راولپنڈی میں نئی جیل کی تعمیر

راولپنڈی — [illegible]

[illegible]

جو بوئے گا سو کاٹے گا!

واشنگٹن — (اے پی پی) [illegible]

[illegible]

ایم آر ڈی نے تحریک کا دوسرا مرحلہ ملتوی کر دیا

جیل سے این ڈی پی کے لیڈر عابد زبیری نے خط لکھ کر ایم آر ڈی میں انتشار پیدا کر دیا

تحریک امریکی سفارت کاروں نے شروع کرائی تھی

این ڈی پی کے سیکرٹری اطلاعات کا دعویٰ

[illegible]

یہی میں تعاون بدی میں عدم تعاون

کوثر نیازی کی تلقین مجیب شامی کا سوال

[illegible]

حکومت ہالینڈ نے ڈاکٹر قادر خان کو الزامات سے بری کر دیا

ان پر کوئی ایٹمی راز نہیں چرائے تھے، ڈاکٹر قادر

انہوں نے ملکی حکومت کی خاطر ۳۰ ہزار ڈالر ماہانہ کی ملازمت ترک کی تھی

[illegible]

جتوئی کے تازہ بیان کا لہجہ مصالحتی ہے

[illegible]

رہائی کیلئے صرف زبانی معذرت کافی ہے

جیل والوں کے نظر بند کارکنوں کے رشتہ داروں کا حکومت سے رابطہ

دو ہزار نظر بند رہا ہو چکے ہیں: گورنر سندھ

[illegible]

سکھ یکطرفہ طور پر آزادی کا اعلان کریں گے

ہمارے مطالبات بھارت کے یوم جمہوریہ سے قبل تسلیم کئے جائیں: سکھوں کا الٹی میٹم

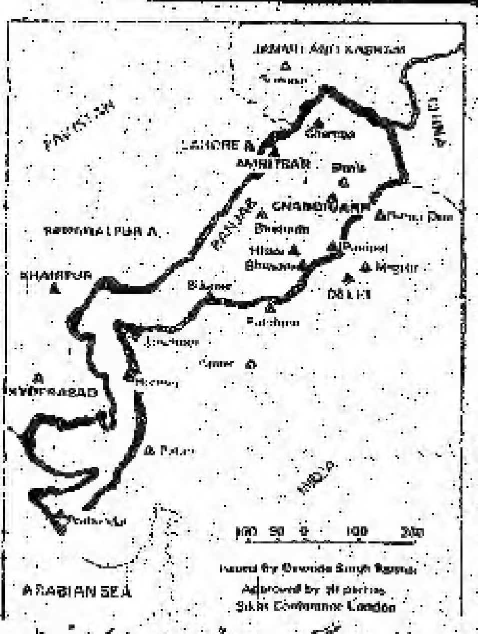

سکھوں کی مجوزہ ریاست "خالصتان" کا ایک نقشہ

[illegible]

[illegible]

کوڑے اور جعلی ڈرامے کے نعرے

[illegible]

۵۰ فیصد پاکستانی سائنسدان، ڈاکٹر اور انجینئر بیرون ملک جانا چاہتے ہیں

[illegible]

پنجاب میں تیل کے دو نئے کنوؤں کی دریافت

ڈھوڈک میں تیل سے گندھک علیحدہ کرنے کا پلانٹ لگایا جا رہا ہے

[illegible]

چھوٹے مقدمات کی سماعت بلدیاتی کونسلر کریں گے

کونسلروں کو ایک ہزار روپے تک جرمانہ کرنے کا اختیار مل گیا

[illegible]

تحریک استقلال غیر جماعتی انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ کر چکی ہے: خورشید محمود قصوری

[illegible]

• حلال گوشت • حلال مرغیاں

اور تازہ ترین سبزیاں ہر روز حاصل کر سکتے ہیں

الفلاح

ALFALAH GROCER
2783 Dundas St. West
Toronto, Tel. 762-1633

پندرہ روزہ
الھلال
سوئٹزرلینڈ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

سنو! کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے (القرآن)

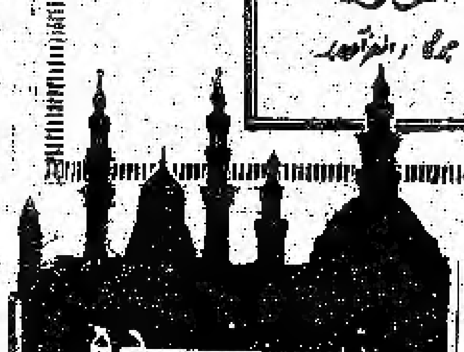

زندہ تحریریں

ترقی کیلئے بیرونی امداد

ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے جو کچھ کیا اور کیا جا رہا ہے اس میں ہم کو بہت سی غلطیاں نظر آتی ہیں۔ ایک یہ کہ ان سارے تجربوں میں زیادہ تر بیرونی سرمایہ پر اعتماد کیا جا رہا ہے اور اس کو یہاں آنے کی دعوت دی جا رہی ہے حالانکہ بیرونی سرمایہ سے ایک ملک کو اپنی تعمیر و ترقی میں جتنی مدد ملتی ہے اس سے بہت زیادہ سیاسی اور معاشی نقصان پہنچتا ہے۔ مجھے کوئی مثال ایسی نہیں ملتی کہ کوئی ملک اس بلا کو دعوت دینے کے بعد سیاسی غلامی میں مبتلا ہونے اور معاشی لوٹ کھسوٹ کا تختۂ مشق بننے سے بچ گیا ہو۔ اور میرے علم میں یہ بات بھی نہیں ہے کہ ہمارے منتظمین ریاست کے پاس کوئی تعویذ ایسا موجود ہے جسے ملک کے گلے میں باندھ دینے سے یہ بلا ہمیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ دوسری غلطی جو اس معاملہ میں ہم دیکھ رہے ہیں یہ ہے کہ ذرائع کا بہت بڑا حصہ حقیقی تعمیر و ترقی کے کاموں پر صرف ہونے کے بجائے ایسے کاموں پر صرف ہو رہا ہے جن سے پاکستان اپنی ظاہری شان و شوکت کے اظہار سے دولت مند ملکوں کی شان سے لگا کھا سکے اور جسے دیکھ کر کچھ ظاہر پرست اہل باہر کے سطحی بین لوگ اس ملک کے معماروں کو داد دینے لگیں کہ انہوں نے جلدی اپنے ملک کو ترقی یافتہ ملکوں کی صف میں لا بٹھایا ہے۔ یہ روش میری نگاہ میں اتنی ہی غلط ہے جتنی کسی ایسے قلیل المعاش آدمی کی روش غلط ہو سکتی ہے جو اپنی اصل حیثیت سے بڑھ کر ٹھاٹھ جمانے اور امیر جیسا نظر آنے کی کوشش کرے۔ ایک فرد جب ایسا کرتا ہے تو لوگ اس کو بیوقوف سمجھتے ہیں۔ کوئی صاحب عقل انسان اس شخص کو داد نہیں دیتا جو اپنی اور اپنے گھر والوں کی حقیقی ضروریات فراہم کرنے کے بجائے اپنی قلیل آمدنی کو ڈرائنگ روم کی سجاوٹ پر صرف کرے اور پچاس روپے کی آمدنی رکھتے ہوئے پانچ سو روپے والے کی طرح بن کر دکھانا چاہے۔ پھر ایک قوم کے معاملہ میں آخر اسی طریقہ کو کیا دانشمندانہ کہا جا سکتا ہے۔

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی

ہر متنفس کمائی کا بدلہ پائے گا

القرآن

وہ دن جب کہ سب لوگ بے پردہ ہوں گے۔ اللہ سے ان کی کوئی بات بھی چھپی ہوئی نہ ہوگی (اس روز پکار کر پوچھا جائے گا) آج بادشاہی کس کی ہے؟ (سارا عالم پکار اٹھے گا) اللہ واحد قہار کی۔ (کہا جائے گا) آج ہر متنفس کو اس کمائی کا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کی تھی۔ آج کسی پر کوئی ظلم نہ ہوگا اور اللہ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔ (المومن ۱۷-۱۶)

باپ کی خدمت

السنۃ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باپ کی خدمت اور حسن سلوک کی ایک اعلیٰ قسم یہ ہے کہ ان کے انتقال کے بعد، ان کے دوستوں کے ساتھ (اکرام و احترام) کا تعلق رکھا جائے اور باپ کی دوستی اور محبت کا حق ادا کیا جائے۔ (صحیح مسلم)

عمان جانے والے

دام خیال

ناظم مسعود

انڈا سپیرا پلانٹ کارپوریشن نے کراچی سے پانچ سو امیدواروں میں سے ۸۵ افراد کو عمان آنے کے لیے بھرتی کیا تھا۔ ہدایت کے مطابق جب منتخب افراد کراچی پہنچے تو کارپوریشن کے عملے نے دوبارہ طبی معائنے اور ابتدائی قومی جانچ کے بعد مذکورہ ۸۵ میں سے ۳۸ افراد کو نا اہل قرار دے دیا۔ نا اہل افراد نے اخبار کے دفتر آکر الزام لگایا ہے کہ اوورسیز ایمپلائمنٹ کارپوریشن نے معائنہ کیا ہے وہ درحقیقت وہ فرد کے لیے بالکل فٹ ہیں۔ اس کے برعکس کارپوریشن کے انچیف ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ یہ افراد فوج میں بھرتی ہونے کے قابل ہی نہیں ہیں۔ کارپوریشن نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ان فٹ قرار دیئے جانے والوں نے ڈائریکٹر کے بیان کو جھوٹ اور مبالغہ آمیزی کا پلندہ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ کھانا انہوں نے خود اپنے پیسوں سے کھایا تھا جبکہ بس پر انہیں پولیس کی مدد سے زبردستی سوار کرایا گیا جو انہیں ائیرپورٹ پر اتار کر واپس چلی گئی۔

فریقین کے بیانات باہم اتنے متضاد ہیں کہ سچ اور جھوٹ کا فیصلہ کرنا دشوار ہے۔ پھر بھی چند سوالات قابل غور ہیں۔ سوچنے کی بات ہے کہ پہلے طبی معائنے میں وہ افراد فوجی ملازمت کے اہل تھے۔ لیکن اگلے معائنوں میں ۳۸ افراد نا اہل کیوں قرار پا گئے۔ کیا پہلا معائنہ جعلی تھا؟ یا دو معائنوں کے درمیانی عرصے میں امیدواروں کے جسمانی نظام میں تغیر عظیم رونما ہو گیا؟ یہ موضوع میڈیکل سائنس کے طلبہ کے غور کرنے سے تعلق رکھتا ہے۔ فی الحال ہم امیدواروں کے ساتھ اوورسیز ایمپلائمنٹ کارپوریشن کے رویہ کی ایک جھلک دیکھتے اور دکھانا چاہتے ہیں۔

”فقیر محمد!“ ”حاضر جناب۔“

”فقیر محمد! ڈاکٹروں نے تمہیں میڈیکل میں فیل کر دیا ہے۔ تم واپس گاؤں جا سکتے ہو!“

”لیکن میں بالکل بھلا چنگا ہوں جناب۔ روزانہ بیس لسی کے دو گلاس پیتا ہوں۔ ماں کی گرہ سے پانچ سو بیٹھکیں نکالتا ہوں۔ میرا دل بھی ٹھیک ٹھاک کام کرتا ہے۔“ ”وہ تو ٹھیک ہے۔ لیکن ڈاکٹر کہتا ہے کہ تم فوجی ملازمت کے لیے فٹ نہیں ہو۔“

”ڈاکٹر کو غلط فہمی ہو گئی ہو گی جناب۔ آپ میرا معائنہ جیب میں لیے بیٹھے ہیں دوڑ سکتا ہوں، تیر سکتا ہوں، پانی جیب اور لانگ جمپ لگا سکتا ہوں، کشتی لڑ سکتا ہوں اور ... اور ... اور ...“ ”اور کیا؟“

”اور آپ اجازت دیں تو ڈاکٹر صاحب کو بغل میں“

وطن سے کئی میل تک بھاگ سکتا ہوں۔ دنیا مجھ کو جوتے لگے ”مجھے یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے حیر۔“ ڈائریکٹر صاحب بولا کہ تم خاموشی سے گاؤں واپس چلے جاؤ۔

کیا کہا! گاؤں واپس؟ ہرگز نہیں جناب۔ جب مرا گاؤں والے رخصت کرنے آئے۔ میں واپس نہیں جاؤں گا۔ میں وہاں کس منہ سے جاؤں؟ لوگوں نے مجھے پھولوں کے ہار پہنا کر رخصت کیا تھا اور میں نے اپنے گھر والوں سے وعدہ کیا تھا کہ میں عمان سے وی سی آر اور چینی کی پلیٹیں لے کر آؤں گا۔ مجھے ذلیل نہ کیجیے صاحب۔ خدا کے واسطے مجھے عمان بھیج دیجئے۔ میرے لوگ مجھے رخصت کر چکے ہیں۔“

”فقیر محمد! ہمارے پاس تمہاری جذباتی باتوں کے لیے وقت نہیں۔ تم جا سکتے ہو۔“

”میں نہیں جاؤں گا واپس۔“

”شیر خان!“

”یس سر!“

”شیر خان! اس آدمی کو یہاں سے لے جاؤ۔“

”مجبور نہ کیجیے۔ میں نہیں جاتا یہاں سے۔ چھوڑ دو۔“

”فضل دین!“

”حاضر جناب!“

”فضل دین! میڈیکل بورڈ نے تمہارے خلاف فیصلہ دیا ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ تم عمان آرمی میں بھرتی نہیں کیے جا سکو گے۔“

”حضور کیا آپ کا میڈیکل بورڈ بتا سکتا ہے کہ میری صحت میں کیا خرابی ہے جو کہ میں چشمے کے بغیر دیکھ سکتا ہوں، کانوں کے آلہ سماعت کے بغیر سن سکتا ہوں اور بیساکھی کے بغیر چل سکتا ہوں اور میرا دل بھی ٹھیک ہے۔ دوسرا کہیں جانے ...“

”صرف دل نہیں دماغ بھی تو ٹھیک ہونا چاہیے!“

فضل دین؟

”صاحب! افوج میں دماغ کا کیا کام؟“

”خیر خیر تم واپس گاؤں جا سکتے ہو۔“

شیر خان! اسے واپسی کی بس میں سوار کرا دو۔“

اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ

کراچی کاٹن ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے صدر ظاہر بشیر اور آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن کے چیئرمین نثار دوست نے مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان میں کپاس کی فصل کی ناکامی کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات کرائی جائیں۔ اس فصل کی ناکامی کوئی معمولی واقعہ نہیں۔ اس کے نتائج قومی معیشت پر شدید اور گہرے اثرات والیں گے۔ کپاس کی برآمد پر پابندی لگائی جا چکی ہے جس کا مطلب ہے اس فصل سے ہم پانچ ارب روپے سے زائد کا زرمبادلہ نہیں کما پائیں گے۔ حکومت کی برآمدات سے ہماری آمدنی کا تقریباً پانچواں حصہ کم ہو جائے گا۔ پیداوار کم ہونے کی وجہ سے خوردنی تیل پر مزید زرمبادلہ خرچ کرنا پڑے گا۔

ضروریات کے لئے کپاس کی درآمد بھی زرمبادلہ کا خرچ آنے کا ہے۔ چند نمایاں باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ مسئلہ بحیثیت قدرہ اہم ہے۔ فصل کی تباہی کو قدرتی حالات کا نتیجہ ہرگز قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ اب یہ بات منظر عام پر آ چکی ہے کہ جن زمینداروں نے بھی دوائیں سے موثر ادویات خرید کر سپرے کرائے وہ اپنی فصل بچانے میں کامیاب رہے۔ زمینداروں میں یہ شکایت عام پائی جاتی ہے کہ زرعی ضرورت کی کیمیاوی اشیاء پر سب سڈی ختم کرنے سے جو صورتحال پیدا ہوئی یہ سکینڈل بھی اسی کا نتیجہ ہے کہ سرکاری ذخائر میں غیر موثر ہو جانے والی دواؤں کا ایک بڑا ذخیرہ پڑا تھا جسے تلف کرنے کا حکم دیا گیا لیکن کچھ لوگوں کی ملی بھگت سے یہ تلف ہونے کے بجائے مارکیٹ میں فروخت ہوا اور جن ہزاروں زمینداروں کو شکایت ہے کہ سپرے کے باوجود ان کی فصل تباہ ہو گئی ہے انہوں نے غالباً یہ ناقص دوائیں استعمال کی تھیں۔ اس قسم کی قیاس آرائیاں اور خدشات کو تقویت دیتی ہیں کہ کپاس کی فصل کی ناکامی کی ذمہ داری پالیسی سازوں اور انتظامی بدعنوانیوں پر عائد ہوتی ہے۔

باہمی مالیاتی اداروں کے مشورے پر زرعی ضرورت کی کیمیاوی اشیاء سے سب سڈی ختم کرنا اتنا نازک فیصلہ تھا کہ اس کے خطرناک مضمرات کا اندازہ نہ کرنا غیر منطقی بات ہے۔ ناقص ادویات کا منڈی میں پہنچنا ایک قومی جرم ہے۔ اگر ایسا ہوا ہے تو اس کے ذمہ دار کڑی سزاؤں کے مستحق ہیں۔ خراب فصل کا ایک اور نتیجہ یہ ہے کہ آئندہ فصل کے لئے بیج مطلوبہ مقدار میں دستیاب نہ ہو گا۔ پاکستان میں کپاس کی اقسام عرصوں کے تجربات و موسمی تغیرات سے گزر کر تیار ہوئی ہیں۔ بیج اگر درآمد کر بھی لیا جائے تو اس امر کی کوئی ضمانت نہیں کہ وہ اقسام پاکستان کے مخصوص موسمی حالات اور مٹی کی خاصیت سے مطابقت پیدا کر کے خاطر خواہ فصل دیں۔ غرض کپاس کی فصل کی تباہی کا بڑا حادثہ ہے کہ قومی معیشت کو متزلزل کر سکتا ہے۔ ہم اس مطالبے کی تائید کرتے ہیں کہ اس سلسلے میں اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائیں۔

توسیع پسندی کا پل

واشنگٹن سے ملنے والی ایک اطلاع کے مطابق روس نے دریائے آمو پر پل تعمیر کر کے خلیج فن لینڈ سے بحیرہ عرب تک کے فاصلے کو ساڑھے چار ہزار کلومیٹر تک گھٹا دیا ہے۔ اس پل کی تعمیر کے بعد شہر لینن گراڈ سے کراچی کے درمیان ۹۰ گھنٹے کی مسافت رہ گئی ہے۔

دریائے آکسس (آمو) جو افغانستان اور روس کے درمیان ایک سرحد کی حیثیت حاصل رہا ہے۔ اس دریا پر ایک مضبوط اور جدید پل تعمیر کر کے روس نے سڑکوں اور ذرائع مواصلات کے اس جال کو مکمل کر لیا ہے جو اس نے اپنی مملکت کی آہنی دیوار کے زیر اثر اپنے ہمسایہ ممالک میں پھیلا رکھا ہے۔ روس نے وسطی ایشیا میں جو شاہراہیں تیار کی ہیں وہ اس پل کے ذریعہ افغانستان کی ان باقی ویلیوں سے مل جائیں گی جو پاکستان اور ایران کی سرحدوں اور شاہراہوں سے جڑی ہوئی ہیں۔

ہمسایہ ممالک کے درمیان ذرائع مواصلات کی ترقی اور سڑکوں کی توسیع سماجی اور اقتصادی ترقی کے لئے مفید و معاون ثابت ہوتی ہے۔ اس کی بہترین مثال چین اور پاکستان کے درمیان شاہراہ قراقرم اور ایران و پاکستان کے درمیان تعمیر ہونے والی شاہراہ ہے۔ لیکن روس اور افغانستان کے تعمیر کردہ پل ”ترمز حیرتان برج“ کا معاملہ بالکل مختلف ہے۔ چین اور پاکستان یا ایران اور پاکستان کے درمیان جو شاہراہیں تعمیر ہوئی ہیں وہ ان ممالک کے درمیان باہمی مفاہمت اور تعاون کی بنیاد پر اور ایک دوسرے کے داخلی معاملات میں عدم مداخلت کی بنیاد پر تعمیر ہوئی ہیں اور ان کے مقاصد فوجی نہیں ہیں بلکہ خالصتی سماجی، اقتصادی اور تجارتی روابط کی ترقی ہے۔ لیکن روس نے اس پل کی تعمیر افغانستان میں فوجی مداخلت اور جارحانہ قبضے کے بعد مکمل کی ہے۔

روس نے یہ پل اپنی ان فوجی ضروریات کیلئے تیار کیا ہے جو افغانستان میں فوجی مداخلت کے نتیجے میں پیدا ہوئی ہیں۔ اب یہ پل فوجی گاڑیوں، ٹینکوں اور فوجوں کی تیز رفتار نقل و حرکت کیلئے استعمال ہوگا۔ روسی بلاشبہ اسے افغانستان اور روس کے درمیان تجارتی روابط و تعلقات کی راہ کا ایک سنگ میل قرار دیں گے لیکن یہ پل درحقیقت روسی جارحیت اور توسیع پسندی کے راستے کا سنگ میل ہے۔ اس پل کی تعمیر کے بعد روس ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر توجہ دے گا جو روسی افواج اور اسلحہ کو کم سے کم وقت میں ایران اور پاکستان کی سرحدوں تک پہنچانے میں مددگار ثابت ہوں۔ یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ دریائے آمو پر تعمیر ہونے والا یہ پل نہ صرف افغانستان کے ہمسایہ ممالک بلکہ خطے کے تمام ممالک کیلئے ایک بڑے خطرے کی حیثیت رکھتا ہے۔

نماز پڑھیئے
قبل اس کے کہ آپ کی

پڑھی جائے

جیتی جاگتی زندگی — شن فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

ضرورت ہے ترس کھانیوالے ایک شخص کی

جب میں اپنے شوہر سے ملی تھی تو وہ ایک اچھے شہری انسان تھے۔ ان کے پاس نہ ملازمت تھی نہ کوئی پیسہ۔ بے روزگاری کا جو الاؤنس ملتا تھا آپ بے کثرت شراب نوشی پر ضائع کر دیتے تھے۔

میری ان کی ملاقات ایک پارٹی میں ہوئی تھی۔ ایک شخص سب سے الگ تھلگ بیٹھا تھا۔ میں نے بات چیت شروع کی تو وہ بیان کرتا رہا۔ لیکن وہ میری باتوں پر ہلکا سا مسکرایا۔ اگلی بار پھر ملا۔ اس بار وہ پہلے کی طرح اکھڑا اکھڑا نہیں تھا۔ کچھ عرصہ بعد مجھے محسوس ہوا جیسے میں اس سے محبت کرنے لگی ہوں۔

میں اب اس سے ملنے لگی۔ اسے یہ یقین نہیں تھا کہ میں اس سے محبت کرتی ہوں۔ میں نے اس کے حالات سنے تو اسے اپنے والدین سے ملایا وہ آہستہ آہستہ سنبھلنے لگا۔ ایک ملازمت مل گئی تو اس نے میرا رشتہ مانگا اور ہماری شادی ہو گئی۔ اب ہمارا ایک بچہ دو سال کا ہے۔ وہ اکثر کہتے ہیں کہ تم اگر میری زندگی میں نہ آتیں تو میں مر گیا ہوتا۔ یا کسی پاگل خانے میں پڑا ہوتا۔ انہوں نے پھر شراب ختم کر دی ہے۔ وہ ایک کامیاب انسان ہیں اور مجھ سے محبت کرتے ہیں۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ میں ان سے الفت نہیں کرتی۔ کبھی کبھار جی چاہتا ہے کہ انہیں چھوڑ کر بھاگ جاؤں۔

ز۔ الف۔

[illegible]

شبنم شریف لڑکی ہے۔ کہتی ہے میرا معمولی شکل و صورت کی لڑکی ہوں۔ ہمارے بھائی جان کو کوئی خوبصورت لڑکی مل جائے گی تو میری محبت کا نشہ خود بخود اتر جائے گا۔ میرے بھائی بہت خوبصورت ہیں۔ میں نے اکثر دیکھا ہے کہ لڑکے انہیں دیکھ کر مبہوت ہو جاتے ہیں۔ خدا جانے اس میں کوئی کشش ہے۔ (ر۔ام)

آپ کے خط کے آغاز میں تو یہی لگا کہ آپ اپنی اس دوست کے بارے میں بہت فکر مند ہیں۔ چاہتی ہیں کہ کسی طرح اس کی یہ احساس ختم ہو جائے۔ لیکن جب آپ نے اس میں اپنے بھائی کی دلچسپی دیکھی تو پھر بدل گیا ہے۔ حالانکہ آپ نے کوشش بہت کی ہے کہ یہ ظاہر کریں کہ آپ کو اپنے بھائی کی دلچسپی اچھی نہیں لگی ہے۔

سب سے پہلی بات تو یہ کہ آپ اس کے لئے بہتر ہوسکتے ہیں۔ [illegible]

غلطی کا ازالہ

[illegible]

خوابوں کا گھر

[illegible]

بیاض دل

[illegible]

محبت کا نشہ

[illegible]

افسانہ — خوشی کے آنسو

[illegible]

ادب و ثقافت

سخن در سخن

خامہ بگوش کے قلم سے

عطاء الحق قاسمی کی نئی کتاب میں کوئی دیباچہ ہے

نہ معذرت نامہ و مصنفوں کو اتنی رائلٹی بھی نہیں ملتی کہ

تجہیز و تکفین کے اخراجات پورے ہو سکیں

عطاء الحق قاسمی سے ہمارا معاہدہ ہے کہ ادھر ان کی کوئی کتاب شائع ہوگی اور ادھر ہم اس پر کالم لکھیں گے۔ شاید احسن صاحب سے بھی کی وجہ سے انھیں کتابیں لکھنی پڑ رہی ہیں اور ہم شرماحضری میں کالم نگاری کرتے جا رہے ہیں لیکن اب حالات کچھ ایسے ہو گئے ہیں کہ ہمیں یہ معاہدہ چلتا نظر نہیں آتا کیونکہ عطا جس تیزی سے کتابیں لکھ رہے ہیں۔ ہم اس تیزی سے کالم نہیں لکھ سکتے۔ ہماری مشکل یہ ہے کہ ہمیں کالم لکھنے کے لئے عطا کی کتاب کو پڑھنا پڑتا ہے، اس کے برعکس انھوں نے اپنے اوپر اس قسم کی کوئی پابندی عائد نہیں کی لہٰذا وہ بڑی آسانی سے موٹی موٹی کتابیں تصنیف کر ڈالتے ہیں۔ خدانخواستہ ہمارا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ بالکل نہیں پڑھتے۔ شفیق الرحمن کی چھپی ہوئی لطیفوں کی انگریزی کتابیں پڑھنے کا ذکر تو انھوں نے خود ایک جگہ کیا ہے۔ دیگر ذرائع سے بھی ہمیں معلوم ہوا ہے کہ انھیں پڑھنے کا بے حد شوق ہے۔ شبنم رومانی کا مجموعۂ کلام "جزیرہ" انھوں نے ایک گھنٹے میں ختم کر لیا تھا اور اسی دوران میں اس پر ایک خوبصورت مضمون بھی لکھ ڈالا تھا حالانکہ مضمون کی بجائے اگر وہ ویسا ہی مجموعۂ کلام لکھتے تو اس پر ایک گھنٹے سے بھی کم وقت صرف ہوتا۔

معاف کیجئے گا "تمہید طویل ہو گئی، حالانکہ اس وقت عطاء الحق قاسمی کی جو نئی کتاب ہمارے سامنے ہے، اس پر کچھ لکھنے کے لئے تمہید کی تو کیا ارادے کی بھی ضرورت نہیں کہ اس کتاب کو پڑھ کر بلا ارادہ زبان سے کلمات تحسین ادا ہونے لگتے ہیں۔ واضح رہے کہ "کلمات تحسین" تحسین فراقی کے مجموعۂ کلام کا نام نہیں ہے، ہمارے تبصروں کے مجموعے کا نام ہے جو عنقریب شائع ہونے والا ہے۔

عطاء الحق قاسمی کی نئی کتاب کا نام ہے۔ "شوق آوارگی" اور ...

عطاء الحق قاسمی اب دوسروں کی آرا سے بے نیاز ہو گئے ہیں اور یہ حقیقت بھی ہے کہ "شوق آوارگی" جیسی کتاب کو کسی سفارشی تحریر کی ضرورت نہیں، جو شخص چلنے کی صلاحیت رکھتا ہو اسے بیساکھیاں لگانے کی کیا ضرورت ہے۔

اب آیئے کتاب کی باطنی خوبیوں کی طرف۔ اس میں اکتالیس چھوٹے بڑے مضامین ہیں۔ سب سے پہلے "ایک سیاح کا سفرنامہ لاہور" ہے۔ ... صفحات پر پھیلا ہوا اور ... کارٹونوں سے مزین یہ سفرنامہ عطا ہی کی تحریروں میں نہیں، اردو کے طنزیہ و مزاحیہ ادب میں بھی منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ لاہور میں اپنے قیام کے دوران غیر ملکی سیاح جو کچھ دیکھتا ہے اسے اپنے سفرنامے میں بیان کر دیتا ہے۔ یہ سفرنامہ ہماری سماجی زندگی کا ایک ایسا مرقع ہے جسے عطاء الحق قاسمی جیسا مشاق ادیب ہی لکھ سکتا تھا۔ اس میں مزاح کم ہے اور طنز زیادہ، لیکن جہاں طنز و مزاح شیر و شکر ہوتے ہیں، وہاں عطا نے بڑے خوبصورت انداز میں لطف کا سامان کیا ہے۔ صرف دو مثالیں دیکھئے:

لاہور کے بینکوں میں کیش کی وصولی کے دو ...

...

"مجبانیات فرنگ" کی تقریب رونمائی میں ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، تحسین فراقی، ڈاکٹر سلیم اختر اور ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا اظہار خیال کر رہے ہیں

کشور ناہید کا گھر اور ادیبوں کی محفل

پروفیسر آل احمد سرور جو کہ شاعر بھی ہیں

آغا ناصر کی زیر صدارت ایک تقریب

بی بی کشور ناہید لاہور کی ادبی تہذیبی زندگی میں ممتاز مقام رکھتی ہیں۔ لاہور کی کوئی بھی اہم تقریب ان کی عدم موجودگی میں ادھوری سی لگتی ہے۔ کچھ لوگوں کو ہر چند ان کی موجودگی بری لگتی ہے لیکن کشور ایسے لوگوں کی قطعاً پروا نہیں کرتیں۔ ہر تقریب میں کشور کا مزاج اس تقریب کی نوعیت کے اعتبار سے ہوتا ہے۔ بعض اوقات وہ بہت ہنس مکھ دکھائی دیتی ہیں اور ہیں بھی لیکن بعض اوقات وہ نہایت سنجیدہ ہوتی ہیں۔ ایسے لمحات میں گویا ادیب حضرات ان سے چوکنے ہو جاتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں وہ ان کی جھجک سے محفوظ رہیں۔ ان ادیبوں میں وہ ادیب شامل ہیں جو اکثر کشور کے بارے میں مسلسل ہچکچاہٹ اختیار کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ خاص طور پر کشور کے مخصوص حلقۂ احباب نے تو ان کی لاہور سے غیر حاضری کو خاصا محسوس کیا کیونکہ وجہ تھی کہ اس دوران میں کسی کے ہاں نہ تو کوئی جھگڑا ہوئی اور نہ ہی کوئی تقریب۔ اب کشور واپس لوٹی ہیں تو رونقیں لوٹ آئی ہیں۔ انھوں نے آتے ہی اقبال کانفرنس کے موقع کو غنیمت جانتے ہوئے اپنے ہاں پروفیسر آل احمد سرور کے اعزاز میں ایک عشائیے کا اہتمام کیا۔ اس عشائیے میں ضمیر نیازی بھی دکھائی دیئے جو کہ حال ہی میں کشور ناہید کے ہمراہ کینیڈا اور یورپ کے مشاعرے پڑھ کر واپس لوٹے ہیں۔ شاید اسی وجہ سے ان کا پیٹ بہت لمبا ہے۔ اگر ضمیر نیازی اسی طرح چار پانچ دورے اور کر لیں تو یہ پیٹ اگر ہو سکتا ہے اور وہ بھی ایک عدد بھاری مشین کے مالک بن سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں ہم ان کے لئے دعا ہی کر سکتے ہیں۔ بہر حال اس عشائیے میں یہ کہنا چاہئے کہ ادبی تقریب میں خوب ... تھی۔ پروفیسر آل احمد سرور بیگم آل احمد سرور کے علاوہ ڈاکٹر عبادت ...

...

آغا ناصر ...

ادب نامہ

حسن رضوی

...

LISTEN TO
QUR'AN
-E-
HAKEEM
ON
RADIO AM 790
EVERY
SAT. 6.30 P.M.
Please Inform Your Friends - Thank You
FOR MORE INFORMATION
CALL 292-3939 OR 275-0280

فورٹ امیرے اونٹاریو مین مقیم کراچی، پاکستان کے نوجوان محمد نجمی انصاری اپنی اس ایجاد کا مظاہرہ کر رہے ھین جس کے ذریعے خراد مشین سے پیش آنے والے حادثات کا خاتمہ ممکن ہو گیا ہے۔

آسٹریلیا نے ۱۰ قومی انٹرنیشنل ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا

پاکستان کو ۱-۳ سے شکست - کئی یقینی مواقع ضائع کر دیئے

عمران خان کے شاندار کھیل نے پاکستان کو شکست سے بچا لیا

ملبورن ٹسٹ کا رجیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہو گیا

ہاکی اور کرکٹ کے اداروں کو آئندہ سال چھٹی دل کا امکان

اسکواش کا بے تاج بادشاہ

جہانگیر خان

جہانگیر خان نے قمر الزمان کو ہرا دیا

کراچی

چیمپئن جہانگیر خان نے قمر الزمان کو ۹-۱، ۹-۶، ۹-۱ سے شکست دے کر ... کا پاکستان اوپن اسکواش ٹائٹل جیت لیا۔ جہانگیر خان نے مسلسل ... چوتھی مرتبہ یہ ٹائٹل جیتا ہے ...

بھارتی تماشائی اپنی ٹیم پر برس پڑے

سنیل گواسکر اور ان کی بیوی پر تماشائیوں کی بارش

جدہ - راولپنڈی - لاہور - لندن - بمبئی - دہلی - ڈھاکہ

ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

M & J TRAVEL

1240 BAY STREET

TORONTO, ONTARIO M5R 2A7

TEL. 960-83?? / 960-8475

اسلامی اقدار کے حامل اخلاقی و معیاری رشتوں کے خواہشمند مندرجہ ذیل پتہ پر اعتماد کے ساتھ لکھیں - (خدمات فی سبیل اللہ ہیں)

Br. Hasan,
P.O. Box 503,
Station 'A',
Toronto, Ont.
M5W 1E4

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف 10 ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

حیدرآباد سے متعلق خوبصورت امریکن امیگرنٹ ۲۵ سالہ لیڈی ڈاکٹر کے لئے معزز گھرانے کے ڈاکٹر حضرات فوری رجوع کریں -

---

حیدرآباد سے متعلق ۲۵ سالہ ایم اے سائیکالوجی اور معزز و باحیثیت گھرانے کی لڑکی کے لئے معقول روزگار کے حامل تعلیمیافتہ نوجوان کا رشتہ درکار ھے -

---

معزز حیدرآبادی گھرانے کی ۱۹ سالہ ھائی سکول گریجوئیٹ امریکن سٹیزن لڑکی کے لئے معقول روزگار کے حامل نوجوان کا رشتہ درکار ھے -

---

۳۵ سالہ کینیڈین سٹیزن خوبصورت جاذب نظر ذاتی مکان اچھی ملازمت اور ناگزیر وجوہ کی بنا پر طلاق یافتہ لڑکی کے لئے اچھی تعلیم و شخصیت کے حامل فوری رابطہ قائم کریں

---

۲۹ سالہ ۸-۵، ۱۲۰ پاونڈ خوبصورت بی ایس سی امریکن امیگرنٹ اور ذاتی کاروبار کے حامل نوجوان کے لئے مناسب لڑکی کا رشتہ فوری درکار ھے -

---

۳۴ سالہ ۷-۵، ۱۵۵ پاونڈ امریکن پی ایچ ڈی انجینئر اور عمدہ ملازمت کے حامل پنجابی نوجوان کے لئے معقول تعلیمیافتہ لڑکی کا رشتہ درکار ھے -

---

چالیس سالہ ۷-۵، ۱۸۵ پاونڈ امریکن شہری بد ذہنی امراض کی بنا پر بیوی کو طلاق ذاتی کاروبار اور جائداد کے مالک کے لئے مناسب لڑکی کا رشتہ درکار ھے -

---

۱۹ سالہ ۳-۵، خوبصورت امریکن سٹیزن، ھائی سکول (سائن لینگوئج) خانہ داری میں ماہر گونگی لڑکی کے لئے خدا ترس پڑھے لکھے اور باروزگار لڑکے کا رشتہ درکار ہے - اس رشتہ کے لئے رجسٹریشن کے علاوہ کوئی فیس نہیں لی جائے گی -

---

مزید تفصیلات کیلئے شمالی امریکہ کے اول اور سب سے بڑے ادارے سے آج ھی رابطہ قائم کیجئے -

Star Marriage Bureau Int.
P.O. Box 40-9001,
Chicago Ill. 60640
U.S.A.

Tele: (312) 728-8020

پاکستان میں مقیم ۲ شیعہ مسلم بہن بھائی عمر بالترتیب ۲۱ سال اور ۲۸ سال کے لئے کینیڈین شہریت یا امیگریشن کے حامل مسلم کے رشتے درکار ھین - تفصیلات کے لئے رجوع کیجئے -

F. Mirza
10650-Balzac
Montreal - Nord,
Quebec H1H 3L7

ایک ۲۷ سالہ مسلم پاکستانی مطلقہ اور ۳ و ۸ سالہ بچوں کی والدہ لیڈی ڈاکٹر جو امریکہ میں پرکٹس کر رہی ھیں کیلئے تعلیمیافتہ اور مخلص کا رشتہ مطلوب ھے - الہلال کی معرفت رابطہ قائم کیجئے -

I.M. c/o al-Hilal

بھوپالی کا قاتل ایاز سموں اہم شخصیات کو قتل کرنے کیلئے پاکستان واپس آیا تھا

ملک کی اہم شخصیت کے بھائی اور ڈی ایم ایل اے کو بھی ہلاک کرنے کی کوشش کر چکا ہے ۔ ملزم ایک سابق کونسلر کا شوہر ہے

ملزم نے دہشت گردی کی تربیت دہلی اور کابل میں حاصل کی تھی

[illegible]

خالدہ ضیاء الرحمٰن کو بنگلہ دیش کی نائب صدر بنا دیا جائے گا

جنرل ارشاد نے سابق مقتول صدر کی بیوہ کے گھر جا کر عہدہ سنبھالنے کی پیشکش کی

ملک میں سیاسی سرگرمیوں پر پابندی ایک دو دن میں اٹھا لی جائے گی۔ خالدہ ضیاء الرحمٰن

[illegible]

قومی ہاکی ٹیم کا کمال

[illegible]

افغان مجاہدین نے تورخم کی سرحدی چوکی پر قبضہ کر لیا

پشاور اور جلال آباد کے مابین ٹریفک کا سلسلہ معطل ہو گیا

[illegible]

یورپی ممالک کے جعلی ٹکٹ تیار کرنے والے گروہ کا انکشاف

[illegible]

عراق کے شہروں پر حملہ نہ کیا جائے ۔ بعث پارٹی کو نشانہ بناؤ ۔ خمینی

عراقی حملوں کی مذمت کریں ورنہ خلیج کے تمام ممالک تباہیوں کی زد میں ہیں ۔ رفسنجانی

[illegible]

نجمہ محبوب کی ہلاکت

پیرو ڈیوسر اور ڈائریکٹر خدمات پیش

[illegible]

New Store in SCARBOROUGH

3258 Lawrance Ave. East
(One block East of McCowan)

تازہ حلال گوشت ۔ تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری ۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN

2210 Dundas Street West
(Near Jami Mosque)
Phone: (416) 532-8267

When Buying or Selling
REAL ESTATE
Call the Professionals, at
Eastern United Realty Inc.

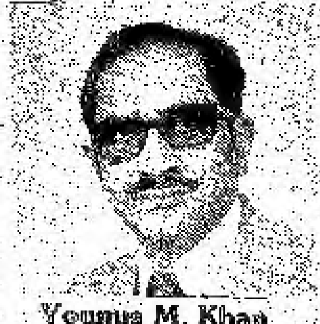

Younus M. Khan
Real Estate Broker

We offer complete Real Estate services, Specializing in ....

- Residential & Commercial properties
- Mortgages arranged/bought and sold
- Management for absentee owner
- Free Market Evaluation of your present home at no obligation

We speak your language. Call now for a convenient appointment.

Eastern United Realty Inc.
1814A Eglinton Avenue East #208
(Golden Mile Plaza at Victoria Park)
Scarborough, Ontario M1L 2L2
Tel: Bus: (416) 752-5503 Res: 422-5646

Please Visit For
Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں

ٹورانٹو میں حلال گوشت کی پہلی دوکان

AFRO ASIAN
918 PAPE AVENUE
TORONTO
PHONE: 463-1287

fortnightly **al-Hilal** Vol.12 No.20 January 10, 1984 50 ¢
Ph: (416) 474-9292, 493-4374
338 Hollyberry Trail Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6
Editor: S. Sajjad Hyder
Managing Dir. M. Lateef Owaisi

پنجاب اور سرحد میں شدید زلزلہ متعدد افراد جاں بحق

صبح ایک بجے شام تک وقفہ وقفہ سے زلزلے کے ۱۶ جھٹکے

دور دراز علاقوں میں جانی نقصان اور زخمی ہونے والوں کی تعداد بڑھنے کا اندیشہ

دہشت گردی کے الزام میں ۸۰۰ افراد کو گرفتار کیا گیا

تخریب کاروں کے خلاف مقدمات فوجی عدالت میں پیش ہوں گے

پاکستان میں صرف ۱۳ ملین افراد تعلیم یافتہ ہیں

ان میں گریجویٹ افراد کی تعداد ۳.۸ فیصد ہے

لاہور کے بیشتر تعلیمی اداروں میں

اسلامی جمعیت طلبہ کی کامیابی

لاہور ———— اسلامی جمعیت طلبہ نے

غفار خان رہا ہوگئے

پشاور ———— سرحدی گاندھی خان

۳۳ ہزار پاور لومز بند کر دیئے گئے

لاکھوں افراد کے بے روزگار ہو جانے کا خطرہ

پاکستان میں پرشنگ میزائل

ماسکو ریڈیو کے الزام کی تردید

اسلام آباد ———— پاکستان کی

دو سال میں پاکستانی کرنسی کی قیمت ۲۰ فیصد کم ہو گئی

بڑی طاقتیں عراق کی پشت پناہی نہ کریں تو ایران اسے راہ راست پر لا سکتا ہے

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

ٹورانٹو (کینیڈا)

الہلال

سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال) ۱۷ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری (برائے کریسنٹ) ۳۰ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۳۵ ڈالر

Name ....
Address ....
....
....
Postal Code .... Telephone ....

زرِ خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور پتہ ذیل پر بھیجئے
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Toronto, Ontario, Canada M2H 2P6 Phone: (416) 424-1989/493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے →